خصوصی اشاعت برائے امام ربانی کانفرنس
منعقدہ ۲۰ مارچ ۱۹۹۰ء کراچی

ملفوظات حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ

مرتبہ

جاوید اقبال مظہری مجددی
بی اے، ایل۔ایل۔بی

مظہری پبلی کیشنز
اسلامی جمہوریہ پاکستان

حقوقِ طباعت حق میاں محمد مظہر مسعود مسعودی و میاں محمد طٰہٰ مسعودی سلمہا
اللہ تعالیٰ محفوظ ہیں

۱- نام کتاب	ملفوظات حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ
۲- مولف	جاوید اقبال مظہری
۳- کمپوزنگ	شعیب افتخار علی و سلمان علی
۴- اشاعت	اوّل
۵- ناشر	مظہری پبلی کیشنز
۶- طباعت	۱۴۲۱ھ-۲۰۰۱ء
۷- تعداد	ایک ہزار
۸- ہدیہ	۱۵ روپے

ملنے کے پتے

۱- ادارۂ مسعودیہ، ۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی۔
فون ۷۴۷۶۶۱۴-۷۳۹۱۲۳

۲- مدینہ پبلشنگ کمپنی، ایم۔اے جناح روڈ کراچی۔ فون ۷۷۲۶۷۶۷۷

۳- مکتبہ رضویہ، عقب آرام باغ، کراچی۔ فون ۲۱۶۴۶۴

۴- دربار عالیہ مرشد آباد بالمقابل سول اینڈ آڈٹ کالونی کوہاٹ روڈ پشاور شہر۔
فون: ۲۳۱۱۶۵

۵- مظہری پبلی کیشنز، ۷۔سی اسٹیڈیم لین ون، فیز ۵،
خیابان شمشیر، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کراچی۔ فون: ۵۸۴۰۷۶۵

روضۂ پرُ انوار

امامِ ربانی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ　　　سرہند شریف ریاست پٹیالہ بھارت

اس خاک کے ذرّوں سے ہیں شرمندہ ستارے
اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار
گردن نہ جھکی جس کی جہاں گیر کے آگے
جس کے نفسِ گرم سے ہے گرمی احرار

وہ ہند میں سرمایہ ملت کا نگہبان
اللہ نے بر وقت کیا جس کو خبردار

سپاس گزار: شاعر مشرق ڈاکٹر محمد اقبال

ملفوظات حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ

مرتبہ

جاوید اقبال مظہری مجددی

بی اے، ایل-ایل-بی

مظہری پبلی کیشنز

اسلامی جمہوریہ پاکستان

انتساب

ان اسرار و معارف کے نام جو امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے زبانِ فیض ترجمان سے جاری ہوئے۔

احقر العباد

جاوید اقبال مظہری مجددی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

افتتاحیہ

سرکارِ ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :-

"ڈرو مومن کی فراست سے کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے-"

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرات اہل اللہ کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل متابعت کے سبب وہ قلب بینا عطا فرمایا ہے کہ ان کی زبان مبارک سے جاری ہونے والے کلمات اس حدیث قدسی کے آئینہ دار بن جاتے ہیں جس میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا :-

"جب بندہ نوافل کے ذریعے میرے قریب آتا ہے تو میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، زبان بن جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے اور ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے-

ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ
غالب وکار آفرین کارکشا کارساز

حضرات اہل اللہ جو کچھ بھی ارشاد فرماتے ہیں وہ زبانِ قلب سے فرماتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کے ملفوظات اللہ اور اس کے محبوب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر سے معمور ہوتے ہیں، عشق ومحبت کی خوشبوؤں سے معطر ومعنبر ہوتے

ہیں، رہبر و رہنما ہوتے ہیں اور روشن مینار ہوتے ہیں [1]

امام العادلین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے شہزادے اور حضرت خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمہ کے نامور خلیفہ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے اپنے مکاتیب کے ذریعے اس وقت قلمی جہاد فرمایا جب شہنشاہ اکبر نے نام نہاد دین الٰہی رائج کیا ہوا تھا، بعد میں جہانگیر بادشاہ بھی اسی روش پہ چلا، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے اپنے مکتوبات شریفہ کے ذریعے نہ صرف جہاں گیر بادشاہ کی اصلاح فرمائی بلکہ ارباب حکومت میں وزیروں، امراء اور افسروں کی بھی اصلاح فرمائی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے طریقت کے بے تاج بادشاہ ہونے کی حیثیت سے طالبین طریقت کے سینوں کو نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے روشن فرمایا یہاں تک کہ ان کے قلوب انوار الٰہیہ کی جلوہ گاہ بن گئے۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے مکتوبات علوم و معارف کا خزانہ ہیں، آپ نے ان معارف کو جس عارفانہ سے انداز میں پیش کیا ہے وہ صرف اور صرف آپ ہی کا حصہ ہے احقر کے لئے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے مکتوبات میں سے ملفوظات کا انتخاب کرنا آسان نہ تھا لیکن مسعود ملت حضرت ولی نعمت شیخ طریقت سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ حضرت مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کے حکم اور نظر کرم نے اس کام کو آساں بنا دیا، احقر نے مکتوبات امام ربانی کی تینوں جلدوں کے اردو ترجمے سے یہ ملفوظات مرتب کئے ہیں جس کو

ا۔ دنیائے تصوف اور معرفت میں جن بزرگانِ دین کے ملفوظات صفحہ قرطاس پر محفوظ ہیں ان کی تفصیل ممتاز محقق جناب شمس بریلوی علیہ الرحمہ نے حضرت شیخ شہاب الدین عمر سہروردی قدس سرہ العزیز کی شہرہ آفاق تصنیف "عوارف المعارف" اور حضرت شیخ نظام الدین اولیاء قدس العزیز کے ملفوظات فوائد الفواد کے مقدمات میں دی ہے' ان مقدمات میں فاضل موصوف نے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ ملفوظات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا ہے۔

حضرت مولانا محمد سعید احمد صاحب نقشبندی نے قلم بند کیا ہے۔اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے حصہ میں حیات حضرت مجدد الف ثانی اور دوسرے حصہ میں ملفوظات شریف کو شامل کیا گیا ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے ملفوظات شریفہ کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ ان ملفوظات کے مطالعہ سے مردہ دل ذکرِ حق سے زندہ ہو جاتے ہیں۔

نفس پرستی اور ظلمت کے اس دور میں ایک ایسے مسیحا کی ضرورت ہے جو روحانی امراض کا علاج کرے، اس دور میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے ملفوظات امراض روحانیہ سے نجات حاصل کرنے کی مجرب دوا ہیں۔ حضرت مجدد الف ثانی نے خود فرمایا ہے کہ "اہل اللہ وہ ہیں کہ جن کا کلام شفا ہے۔"

اُمید ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کے ملفوظات شریفہ کے مطالعہ سے اہلِ علم اہلِ محبت اور اہلِ عرفان استفادہ کریں گے اور اس دور کی تاریک فضاؤں میں اُجالا ہو گا اور دلوں کو جِلا نصیب ہو گی۔

تو مری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ
ترے پیمانے میں ہے ماہ تمام اے ساقی

احقر العباد
جاوید اقبال مظہری مجددی

۸، ذی الحجہ ۱۴۲۱ھ
مطابق
۳ر اپریل ۲۰۰۱ء
بروز منگل وقت عصر

حیات حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ

باسمِ رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حیات حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ

○۔ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی قدس سرہ العزیز کی ولادت باسعادت کی اطلاع حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے دی اور اپنا خرقہ خاص آپ کی ولادت سے برسوں پہلے ہی آپ کے لیے مخصوص فرمادیا۔ حضور غوث الاعظم نے فضائے بسیط پر آپ کی ولایت کے انوار مشاہدہ فرمائے اور اپنا خرقہ مبارک آپ کے لیئے مخصوص فرماکر اپنا باطنی خلیفہ مقرر فرمایا۔ چنانچہ وہ خرقہ قادریہ سلسلہ کے مشائخ کے ذریعے حضرت شاہ کمال کیتھلی علیہ الرحمہ تک پہنچا جو آپ کے پوتے حضرت شاہ سکندر کمال نے آپ تک پہنچایا۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی ولادت باسعادت کی اطلاع طریقت کے جن اور مشائخ نے دی ان میں حضرت شیخ احمد جام، حضرت داؤد قیصری، حضرت خلیل اللہ بدخشی، حضرت شیخ سلیم چشتی، حضرت نظام الدین نارنولی، حضرت شیخ عبداللہ سہروردی رحمہ اللہ اجمعین اور دیگر مشائخ نے دی۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی ولادت باسعادت ۱۵۶۳ء / ۹۷۱ھ بروز جمعتہ المبارک سرہند شریف میں ہوئی۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے ابتدائی عمر میں قرآن کریم پڑھ لیا تھا پھر اپنے والد ماجد حضرت مخدوم خواجہ عبدالاحد علیہ الرحمہ سے علوم عقلیہ ونقلیہ حاصل فرمائے۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا کمال کشمیری، مولانا یعقوب کشمیری اور مولانا قاضی بہلول بدخشی رحمتہ اللہ اجمعین قابلِ ذکر ہی۔ مولاا یعقوب کشمیری نے آپ کو سند حدیث عطا فرمائی جبکہ قاضی بہلول بدخشی علیہ الرحمۃ نے حضرت مجدد الف ثانی کو مشکوٰۃ المصابیح کی اجازت مرحمت فرمائی۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ سترہ برس کی عمر میں فارغ التحصیل ہو کر مسند ہدایت پر رونق افروز ہوئے۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے متعدد شیوخ سے مختلف سلاسل طریقت میں اجازت وخلافت حاصل فرمائی۔

○۔ سلسلہ سہروردیہ میں حضرت شیخ یعقوب کشمیری علیہ الرحمہ سے اجازت و خلافت حاصل فرمائی۔

○۔ سلسلہ چشتیہ میں اپنے والد ماجد حضرت شیخ عبدالاحد علیہ الرحمہ سے اجازت وخلافت حاصل فرمائی۔

○۔ سلسلہ قادریہ میں حضرت شاہ سکندر کمال علیہ الرحمہ سے اجازت وخلافت حاصل فرمائی۔

○۔ سلسلہ نقشبندیہ میں حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ سے اجازت وخلافت حاصل فرمائی۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ کی صحبت اختیار کی اور طریقہ طیبہ نقشبندیہ کی تربیت حاصل کی۔ حضرت خواجہ باقی باللہ نے حضرت مجدد الف ثانی کو اپنی صحبت سے نوازنے سے پہلے ہی آپ کی ولایت

کے انوار مشاہدہ فرمائے تھے چنانچہ آپ نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی تربیت فرمانے کے بعد ایک خلوت میں ان حقائق اور مشاہدات سے پردہ ہٹایا۔

آپ نے فرمایا:

O۔ جب ہمارے مخدوم مولانائے بزرگ خواجگی امکنگی قدس سرہ نے ہم کو حکم دیا کہ ہندوستان جاؤ تاکہ یہ سلسلہ شریفہ تمہاری وجہ سے رائج ہو اور ہم خود کو اس کام کے لائق نہ سمجھتے تھے اس لیئے ہم نے عجز ظاہر کیا۔ آپ نے استخارہ کا حکم دیا۔ اس استخارہ میں ہم نے دیکھا کہ گویا ایک طوطا ایک شاخ پر بیٹھا ہے ہم نے اپنے دل میں نیت کی کہ اگر وہ طوطا شاخ سے اتر کر ہمارے ہاتھ پر بیٹھ جائے تو ہم کو اس سفر میں کشائش حاصل ہو گی۔ اس خیال کے گزرتے ہی طوطا اڑ کر ہمارے ہاتھ پر بیٹھ گیا اور ہم اپنا لعاب دہن اس کی چونچ میں ڈال رہے تھے اور وہ طوطا میرے منہ میں شکر ڈال رہا تھا۔ اس شب کی صبح کو جب میں نے یہ واقعہ حضرت مولانا خواجگی قدس سرہ کی خدمت میں پہنچایا تو آپ نے فرمایا کہ طوطا ہندوستانی پرندہ ہے ہندوستان میں تمہارے دامن سے ایک عزیز وجود میں آئے گا کہ ایک عالم اس سے منور ہو گا اور تم کو بھی اس سے حصہ ملے گا اور یہ آپ کے حال کی طرف اشارہ سمجھا۔

دوسرا واقعہ یہ تھا آپ نے فرمایا جب میں تمہارے شہر سرہند پہنچا تو واقعہ میں مجھ پر ظاہر ہوا کہ تم قطب کے جوار میں اترے ہو اور اس قطب کے حلیہ سے بھی آگاہ کیا اس روز کی صبح کو میں اس شہر کے گوشہ نشینوں اور درویشوں کی تلاش میں گیا۔ جس جماعت کو دیکھا اس کو اس حلیہ کے مطابق نہیں پایا اور نہ قطبیت کے آثار و حالات کسی میں دیکھے میں نے سوچا کہ شاید اس شہر کے رہنے والوں میں کوئی شخص اس کی قابلیت رکھنے والا بعد میں ظاہر ہو۔ جس دن کہ میں نے تم کو دیکھا

تمہارا اسرار احلیہ اس کے مطابق پایا اور اس قابلیت کا نشان بھی تم میں دکھائی دیا۔ نیز میں نے دیکھا کہ میں نے ایک بڑا چراغ روشن کیا اور دکھائی دیا کہ ہر ساعت اس چراغ کی روشنی بڑھ رہی تھی۔ نیز دکھائی دے رہا تھا کہ لوگوں نے اس سے اتنے بہت سے چراغ روشن کیئے ہیں کہ جب ہم سرہند کے اطراف میں پہنچے تو وہاں کے دشت و صحرا کو مشعل سے بھرا ہوا دیکھا اس کو بھی ہم تمہارے معاملہ کی طرف اشارہ سمجھتے ہیں۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے اسرار و معارف اور انوار بیان فرمائے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"میں نے طریقت میں سلسلہ نقشبندیہ کی خوبیاں اور حقائق و معارف بیان کیئے ہیں وہ بطور مشاطگی کے ہیں جیسے دلہن اپنی صورت میں ویسے ہی ہوتی ہے جیسے کہ وہ تھی لیکن مشاطہ اس کو ہر طرح سے سنوار کر دلہن بناتی ہے تو دلہن کا حسن و جمال بڑھ جاتا ہے اسی طرح فقیر نے طریقہ نقشبندیہ کے انوار و اسرار بیان کر کے اس کی خوبی کو دوبالا کر دیا۔"

○۔ مجدد الف ثانی علیہ الرحم مسلکاً حنفی تھے۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی تعلیمات قرآن و حدیث کے عین مطابق ہیں۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے اپنے مکتوبات و ارشادات میں سب سے زیادہ زور اتباع سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر دیا ہے یہی وجہ ہے کہ آپ کا وجود مبارک اتباع کے نور سے روشن تھا۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے اس وقت اپنے نور باطن سے

سرزمین ہند کو حق تعالیٰ کی توجیہہ اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی روشنی سے معمور فرمایا تھا جب شہنشاہ اکبر نے سرزمین ہند کو کفر والحاد کی تاریکیوں میں ڈبو دیا تھا۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے اکبر کے نام نہاد دین الٰہی کی جگہ دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا چراغ روشن فرمایا۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے حکمت ودانائی کے ذریعے قرآن وسنت کو ہندوستان کے چپے چپے میں پھیلایا اور مسلمانوں کے قلوب میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قندیلیں روشن فرمائیں۔

○ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے کلمہ طیبہ کے بلند معارف بیان فرمائے۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے اپنے مکتوبات کے ذریعے جو علوم معارف کا خزانہ ہیں اپنے مریدین، متوسلین اور عوام الناس کو شریعت، طریقت اور حقیقت کے رموز واسرار سے آشنا فرمایا اور ان کے ظاہر وباطن کی اصلاح فرمائی۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ شریعت، طریقت اور حقیقت کے ایسے آفتاب تھے کہ جن کی روشنی میں طریقت کے ہزاروں ستارے گم تھے۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے اپنے نور باطن سے طریقت کے بے شمار چراغ روشن فرمائے۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے مردہ دلوں کو ذکر حق سے آباد فرمایا اور طالبین حق کے سینوں کو باطنی علوم سے منور فرمایا۔

○۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوئے اور سند حاصل فرمائی۔